جلد سوم

# مُسند امام احمد بن حنبل (مترجم)

حدیث نمبر: ۴۶۴۸ تا حدیث نمبر: ۷۱۱۸

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول تمہیں جو کچھ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

# مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

www.KitaboSunnat.com

جلد سوم

مؤلف


حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)


مترجم


مولانا محمد ظفر اقبال


حدیث نمبر: ۴۴۴۸ تا حدیث نمبر: ۷۱۱۸


مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم



243.76

ا ح م - ا

نام کتاب: ............ مُسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (جلد سوم)

مُترجم: ............ مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: ............ مکتبہ رحمانیہ

www.KitaboSunnat.com

مطبع: ............ لعل شار پرنٹرز لاہور

**التماس**

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

(٤٧٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ [صححه ابن خزيمة(١٦٠٦). قال الألباني: صحيح (النسائي:٢/٥٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٤٩٨٩، ٦٤٧١].

(۴۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود بھی نبی علیہ السلام ہماری امامت کرتے ہوئے سورۂ صفت (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(٤٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَسِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَلَقَدْ أُوتِيَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ زَوَّجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ وَوَلَدَتْ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ. [اسناده ضعيف. اخرجه ابن ابی شيبة:١٢/٩، وابويعلى(٥٦٠١)]

(۴۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں یہ کہا کرتے تھے کہ لوگوں میں سب سے بہتر نبی علیہ السلام ہیں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین فضیلتیں ملی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک فضیلت ایسی ہے جو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہے، نبی علیہ السلام نے ان سے اپنی صاحبزادی کا نکاح کیا اور ان سے ان کے یہاں اولاد ہوئی، نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کروا دیئے سوائے ان کے دروازے کے اور غزوۂ خیبر کے دن انہیں جھنڈا عطاء فرمایا۔

(٤٧٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ الْجِهَادُ حَسَنٌ هَكَذَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف. اخرجه ابن ابی شيبة: ٥/٣٥٢].

(۴۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا، ایک آدمی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جہاد ایک اچھی چیز ہے لیکن اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ہم سے یہی چیزیں بیان فرمائی تھیں۔

(٤٧٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَرَجُلٌ يُؤَذِّنُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ مَوَالِيهِ. [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف